# روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

۱۱

# روحانی خزائن

مجموعہ کتب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

# Rūḥānī Khazā'in

Collection of the books of Ḥaḍrat Mirza Ghulam Ahmad Qādiānī,
(1835-1908), The Promised Messiah and Mahdi, peace be on him

## Volumes. 1-23

First published in Rabwah, Pakistan in 1960's
Reprinted in UK in 1984
Current Computerised edition published in Rabwah, Pakistan in 2008
(ISBN: 81 7912 175 5)
Reprinted in India in 2008
Reprinted in UK in 2009



Published by:
Islam International Publications Limited
Islamabad
Sheephatch Lane
Tilford, Surrey GU10 2AQ
United Kingdom

Printed in UK at:
William Clowes

ISBN: 978-1-84880-102-8 (Set Vol. 1-23)

«۳۰» کی عادت کے طور پر پیش آویں۔ ہر ایک قسم کی شرارت اور خباثت کو چھوڑ دیں۔ پس اگر ان سات سال

بقیہ حاشیہ

سو روپیہ دے گیا کہ میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ ہو جائے۔ وہ سو روپیہ شاید اس غریب نے کئی برسوں میں جمع کیا ہوگا۔ مگر للّٰہی جوش نے خدا کی رضا کا جوش دلایا۔ ☆

پس یہ خدا کی رحمت اور خدا کا فضل ہے جو اس نے ہمیں ان تکالیف سے بچایا۔ جن میں ہمارے مخالف گرفتار ہیں۔ میں اس واحد لاشریک کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ اگرچہ مباہلہ سے پہلے بھی وہ ہمیشہ میرا متکفل رہا مگر مباہلہ کے بعد کچھ ایسے برکات روحانی اور جسمانی نازل ہوئے کہ پہلی زندگی میں میں ان کی نظیر نہیں دیکھتا۔

**آٹھواں** امر جو مباہلہ کے بعد میری عزت زیادہ کرنے کے لئے ظہور میں آیا۔ کتاب **ست بچن** کی تالیف ہے۔ اس کتاب کی تالیف کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے وہ سامان عطا کئے جو **تین سو برس** سے کسی کے خیال میں بھی نہیں آئے تھے میری یہ کتاب سولہ لاکھ سکھ صاحبان کے لئے ایسی ایک لطیف دعوت ہے جس سے میں امید کرتا ہوں کہ ان کے دلوں پر بہت اثر پڑے گا۔ میں اس کتاب میں **باوا نانک صاحب** کی نسبت ثابت کر چکا ہوں کہ باوا صاحب درحقیقت مسلمان تھے اور لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ آپ کا ورد تھا۔ آپ بڑے **صالح** آدمی تھے۔ آپ نے دو مرتبہ **حج** بھی کیا۔ اور اولیاء اسلام کی قبور پر اعتکاف بھی کرتے رہے۔ جنم ساکھیوں میں آپ کے وصایا میں اسلام اور توحید اور نماز روزہ کی تاکید پائی جاتی ہے۔ آپ نماز کے بہت پابند تھے اور بنفس نفیس خود بانگ بھی دیا کرتے تھے آخری شادی آپ کی ایک نیک بخت مسلمان کی لڑکی سے ہوئی تھی۔ جس سے سمجھا جاتا ہے کہ آپ نے بدل مسلمانوں کے ساتھ تعلق رشتہ بھی پیدا کر لیا تھا۔ اور اسی کتاب میں لکھا ہے کہ آپ کی بھاری یادگار وہ چولہ ہے جس پر کلمہ شریف اور قرآن شریف کی بہت سی آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔ آپ نے یادگار کے طور پر گرنتھ کو نہیں چھوڑا۔ اور نہ اس کے جمع کرنے کے لئے کوئی وصیت کی صرف اس چولہ کو چھوڑا جس پر قرآن شریف لکھا ہوا تھا۔ اور جس پر جلی قلم سے یہ لکھا ہوا تھا۔ انّ الدّین عند اللّٰہ الاسلام۔ یعنی سب دین جھوٹے ہیں مگر اسلام۔ پس یہ کتاب جو بعد مباہلہ تیار ہوئی۔ یہ وہ عطیّہ ربّانی ہے جو **مجھ کو** ہی عطا کیا گیا۔ اور خدا نے اس تبلیغ کا ثواب **مجھ کو ہی** عطا فرمایا۔

**نواں** امر جو مباہلہ کے بعد میری عزت کے زیادہ ہونے کا موجب ہوا یہ ہے کہ اس

☆ ہمارے دلی محبّ صاحبزادہ **افتخار احمد** خلف رشید حاجی **منشی احمد جان صاحب** جولدھیانہ کے مشاہیر مشائخ میں سے تھے اور صدہا مرید رکھتے تھے جن کو مجھ سے بہت تعلق محبت تھا وہ یعنی صاحبزادہ صاحب موصوف اپنے وطن سے گویا ہجرت کر کے معہ اپنے تمام عیال اور اپنے بھائی میاں منظور محمد کے میرے پاس ہیں اور ہر یک خدمت میں حاضر ہیں گویا اپنی زندگی اس راہ میں وقف کر رہے ہیں۔ منہ

﴿۳۱﴾ میں میری طرف سے خدا تعالیٰ کی تائید سے اسلام کی خدمت میں نمایاں اثر ظاہر نہ ہوں اور جیسا کہ مسیح کے

عرصہ میں آٹھ ہزار کے قریب لوگوں نے میرے ہاتھ میں بیعت کی اور بعض نے قادیان پہنچ کر اور بعض نے بذریعہ خط توبہ کا اقرار کیا۔ پس میں یقیناً جانتا ہوں کہ اس قدر بنی آدم کی توبہ کا ذریعہ جو مجھ کو ٹھہرایا گیا یہ اس قبولیت کا نشان ہے جو خدا کی رضا مندی کے بعد حاصل ہوتی ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں دن بدن صلاحیت اور تقویٰ ترقی پذیر ہے۔ اور ایام مباہلہ کے بعد گویا ہماری جماعت میں ایک اور عالم پیدا ہو گیا ہے۔ میں اکثر کو دیکھتا ہوں کہ سجدہ میں روتے اور تہجد میں تضرع کرتے ہیں۔ ناپاک دل کے لوگ ان کو کافر کہتے ہیں۔ اور وہ اسلام کا جگر اور دل ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے نوعمر دوست جیسا کہ **خواجہ کمال الدین بی۔اے** بڑی سرگرمی سے دین کی اشاعت میں کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے چہرہ پر نیک بختی کے نشان پاتا ہوں۔ وہ دین کے لئے سچا جوش اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ نمازوں میں خشوع ظاہر کرتے ہیں۔ ایسا ہی ہمارے نوعمر دوست میرزا یعقوب بیگ و میرزا ایوب بیگ جوان صالح ہیں۔ بارہا میں نے ان کو نماز میں روتے دیکھا ہے۔

غرض یہ سب اس راہ میں فدا ہو رہے ہیں۔ ایسا ہی ہمارے محبّ مخلص میرزا **خدا بخش صاحب** اس راہ میں وہ صدق رکھتے ہیں کہ جس کے بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔ اور ہمارے مخلص دوست **منشی زین الدین محمد ابراہیم** صاحب انجینئر بمبئی وہ ایمانی جوش رکھتے ہیں کہ میں گمان نہیں کرسکتا کہ تمام بمبئی میں ان کا کوئی نظیر بھی ہے۔ ہمارے مخلص اور محبت و اخلاص میں محو **مولوی حکیم نور دین صاحب** کا ذکر کرنا اس جگہ ضروری نہیں کیونکہ وہ تمام دنیا کو پامال کر کے میرے پاس ان فقراء کے رنگ میں آ بیٹھے ہیں جیسا کہ اخص صحابہ رضی اللہ عنہم نے طریق اختیار کرلیا تھا۔

اب ہمارے مخالفین کو سوچنا چاہیئے کہ اس باغ کی ترقی اور سرسبزی عبدالحق کے مباہلہ کے بعد کس قدر ہوئی ہے۔ یہ خدا کی قدرت نے کیا ہے جس کی آنکھیں ہوں وہ دیکھے۔ ہماری **امرتسر** کی مخلص جماعت۔ ہماری لاہور کی مخلص جماعت۔ ہماری **سیالکوٹ** کی مخلص جماعت۔ ہماری **کپورتھلہ** کی مخلص جماعت۔ ہماری **ہندوستان** کے شہروں کی مخلص جماعتیں وہ نور اخلاص اور محبت اپنے اندر رکھتی ہیں کہ اگر ایک بافراست آدمی ایک مجمع میں ان کے منہ دیکھے تو یقیناً سمجھ لے گا کہ یہ خدا کا ایک معجزہ ہے جو ایسے اخلاص ان کے دل میں بھر دیئے۔ ان کے چہروں پر ان کی محبت کے نور چمک رہے ہیں وہ ایک پہلی جماعت ہے جس کو خدا صدق کا نمونہ دکھلانے کے لئے تیار کر رہا ہے۔

**دسواں** امر جو عبدالحق کے مباہلہ کے بعد میری عزت کا موجب ہوا جلسہ مذاہب لاہور